سوال

(188) بیوی کی دوسرے خاوند سے ہونے والی بیٹیوں کے ساتھ شادی کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے ایک عورت سے شادی کی اوراس سے کئی بیٹیاں پیدا ہوئیں پھر اس نے اسے طلاق دے دی، اس نے ایک اور آدمی سے شادی کر لی اوراس سے بھی کئی بیٹیاں پیدا ہوئیں تو کیا اس دوسرے آدمی کی یہ بیٹیاں پہلے آدمی سے پردہ کریں گی؟ اورر اگر پردہ کریں گی تو کیا وہ ان سے شادی کر سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی مرد کسی عورت سے شادی کرے اوراس کے ساتھ دخول بھی کرے تو اس کی کسی بیٹی یا بیٹی کی اولاد کے ساتھ نکاح کرنا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے حرام ہو جاتا ہے خواہ وہ کسی سابقہ شوہر کی ہو یا لاحقہ کی کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

حُرِمَت عَلَيكُم أُمَّهـٰتُكُم ... وَرَبـٰئِبُكُمُ الّـٰتى فى حُجورِكُم مِن نِسائِكُمُ الّـٰتى دَخَلتُم بِهِنَّ ... ۲۳ ... سورة النساء

’’تم پر تمہاری مائیں... اورجن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو ان کی بیٹیاں جن کی تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں۔)‘‘

ربیبہ سے مراد یہاں بیوی کی بیٹی ہے اوریہ شخص اس عورت کی بیٹیوں کا محرم شمار ہو گا جس سے اس نے شادی کی اور پھر دخول بھی کیا، یہ بیٹیاں اس سے پردہ بھی نہیں کریں گی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 158